از عدالتِ عظمیٰ

تاریخ فیصلہ:1960

دی گوداوری شوگر ملز لمیٹڈ۔

بنام

شری ڈی کے ور لیکر

(پی۔بی۔ گجیندر گڈکر اور کے۔این۔وانچو، جسٹس صاحبان)

صنعتی تنازعہ۔نوٹیفکیشن۔تعمیر۔چینی صنعت کا صدر دفتر، اگر اس کے دائرہ کار میں ہو۔بمبئی انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ، 1946 (بمبئی II، سال 1947)، دفعہ 2(4)—نوٹیفکیشن نمبر 1131-46، سال 1952۔

مدعا علیہ، جو بمبئی میں اپیل کنندہ کے صدر دفتر میں ملازم ایک اسٹینو گرافر ہے، نے بمبئی انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ، 1946 کی توضیعات کے تحت ایک درخواست کے ذریعے اس کے خلاف منظور کردہ برخاستگی کے حکم کی قانونی حیثیت اور جواز کو چیلنج کیا، اور دلیل دی کہ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 2(4) کے تحت 1952 میں بمبئی حکومت کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر 1131-46 نے اپیل کنندہ کے صدر دفتر کو اپنے دائرہ اختیار میں لایا جو شوگر انڈسٹری میں کام کر رہا تھا۔اپیل کنندہ نے درخواست کی اہلیت کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ ایکٹ مدعا علیہ کے معاملے پر لاگو نہیں ہوتا ہے اور لیبر کورٹ کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے کیونکہ نوٹیفکیشن اپیل کنندہ کے صدر دفتر پر لاگو نہیں ہوتا ہے:

قرار پایا گیا کہ نوٹیفکیشن کی مناسب تعمیر پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ حکومت بمبئی نے نوٹیفکیشن کے دائرہ کار کو شوگر انڈسٹری کے صدر دفتر تک بڑھانے کا ارادہ کیا تھا۔نوٹیفکیشن چینی کی صنعت کو اس طرح اپنے دائرہ کار میں نہیں لایا بلکہ چینی اور اس کی ضمنی مصنوعات کی تیاری، جس کا مقصد اس کے فوائد کو خدمت یا روزگار تک محدود رکھنا تھا جو چینی اور اس کی ضمنی مصنوعات کی تیاری سے منسلک تھا جس میں گنوں کی کاشت اور گنوں کی کاشت سے منسلک تمام زرعی اور صنعتی کارروائیاں شامل تھیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کادائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 425، سال 1958۔

اپیل (بمبئی) نمبر 111، سال 1956 میں بھارت کے لیبر اپیلیٹ ٹریبونل، بمبئی کے 9 اکتوبر 1956 کے فیصلے سے خصوصی اجازت کے ذریعے اپیل۔

اپیل گزاروں کی طرف سے ایم سی سیتلواڈ، بھارت کے اٹارنی جنرل، ایس این اینڈلی، جے بی داداچنجی، رامیشور ناتھ اور پی ایل ووہرا۔

ایم ایس کے شاستری، مدعاعلیہ کے لیے۔

15.1960 مارچ۔

عدالت کا فیصلہ گجیندر گڈکر جسٹس نے سنایا۔

گجیندر گڈکر، جسٹس - خصوصی اجازت کی یہ اپیل بمبئی انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ، 1946 (بمبئی 11، سال 1947) (جسے اس کے بعد ایکٹ کہا جاتا ہے) کی دفعہ 2(4) کے تحت 4 اکتوبر 1952 کو حکومت بمبئی کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر 1131-46 کی تعمیر کے بارے میں ایک مختصر سوال اٹھاتی ہے۔ مدعاعلیہ، جو اپیل کنندہ، گوداوری شوگر ملز لمیٹڈ کے ذریعہ بمبئی میں اس کے صدر دفتر میں ملازم ایک اسٹینو گرافر تھا، کو اپیل کنندہ نے 22 اپریل 1955 کو برخاست کر دیا تھا۔ وہ پچھلے کچھ سالوں سے اسٹینو گرافر کے طور پر 135 روپے اور 27 روپے کی تنخواہ پر مہنگائی الاؤنس کے طور پر کام کر رہے تھے۔ اس پر نافرمانی اور بے قاعدگی کی کارروائیوں کا الزام عائد کیا گیا تھا، اور ایک مناسب تفتیش کے بعد جہاں اسے اپنا دفاع کرنے کا موقع دیا گیا تھا، اسے مبینہ بدانتظامی کا مجرم پایا گیا۔ اسی وجہ سے اس کی خدمات ختم کر دی گئیں۔ یہ اپیل گزار کا معاملہ ہے۔

مدعاعلیہ نے بمبئی میں لیبر کورٹ کے سامنے ایک درخواست کے ذریعے اپنی برطرفی کی قانونی حیثیت اور جواز کو چیلنج کیا۔ اس نے یہ درخواست ایکٹ کی دفعہ 78(1)(a)(i) اور (iii) کے ساتھ پڑھنے والی دفعہ 42(4) کے تحت کرنے کا ارادہ کیا۔ جواب میں اپیل کنندہ نے درخواست کی اہلیت کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ ایکٹ مدعاعلیہ کے معاملے پر لاگو نہیں ہوتا ہے، اور اس لیے لیبر کورٹ کو اس پر غور کرنے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔ دونوں فریقوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ اپیل کنندہ کی طرف سے اس طرح اٹھائے گئے دائرہ اختیار کے سوال کی سماعت ابتدائی مسئلے کے طور پر کی جانی چاہیے اور اس لیے لیبر کورٹ نے مذکورہ اعتراض پر غور کیا اور اسے برقرار رکھا۔ اس نے موقف اختیار

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کیا کہ زیر بحث نوٹیفکیشن جس پر مدعاعلیہ انحصار کرتا ہے، بمبئی میں اپیل کنندہ کے صدر دفتر پر لاگو نہیں ہوتا ہے؛ اسی کے مطابق لیبر کورٹ نے مدعاعلیہ کی درخواست کو خارج کر دیا۔ مدعاعلیہ نے صنعتی عدالت میں اپیل کو ترجیح دے کر اس فیصلے کی درستگی کو چیلنج کیا۔ تاہم، اس کی اپیل ناکام ہو گئی کیونکہ صنعتی عدالت نے لیبر کورٹ کے اس فیصلے سے اتفاق کیا کہ نوٹیفکیشن اپیل کنندہ کے صدر دفتر پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔ اس کے بعد یہ معاملہ مدعاعلیہ نے لیبر اپیلیٹ ٹریبونل کے سامنے اٹھایا اور اس بار مدعا علیہ کامیاب ہوا، لیبر اپیلیٹ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ نوٹیفکیشن صدر دفتر پر لاگو ہوتا ہے اور مدعاعلیہ ایکٹ کی توضیعات کے فائدے کا دعوی کرنے کا حقدار ہے۔ اس نتیجے پر لیبر اپیلیٹ ٹریبونل نے درج ذیل عدالتوں کے ذریعے منظور کردہ حکم کو کالعدم قرار دے دیا اور معاملے کو قانون کے مطابق قابلیت پر نمٹانے کے لیے لیبر کورٹ کے حوالے کر دیا۔ یہ وہ حکم ہے جس نے موجودہ اپیل کو جنم دیا ہے؛ اور یہ ہمارے فیصلے کے لیے جو سوال اٹھاتا ہے وہ یہ ہے کہ آیا زیر بحث نوٹیفکیشن بمبئی میں اپیل کنندہ کے صدر دفتر پر لاگو ہوتا ہے۔

یہ قانون بمبئی قانون سازیہ نے آجروں اور ملازمین کے تعلقات منضبط کرنا کرنے، صنعتی تنازعات کے بندوبست کے لیے التزام کرنے اور کچھ دیگر مقاصد کے لیے فراہم کرنے کے لیے منظور کیا ہے۔ اس نے اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے وسیع تر توضیعات کیے ہیں، اور ملازمین کو ان فوائد کے علاوہ کچھ فوائد بھی دیے ہیں جو انہیں سنٹرل انڈسٹریل ڈسپیوٹس ایکٹ، XIV، سال 1947 کے ذریعے دیے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر، ایکٹ کی دفعہ 42(4) کے تحت، ایک ملازم جو مستقل احکامات کے تحت آجر کی طرف سے منظور کردہ کسی بھی حکم کے سلسلے میں تبدیلی چاہتا ہے، اس فقرہ کے تابع اس سلسلے میں لیبر کورٹ میں درخواست دے سکتا ہے جس کا تعین کرنا غیر ضروری ہے۔ دفعہ 78(1)(a) (iii) لیبر کورٹ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ یہ فیصلہ کرے کہ آیا کسی آجر کی طرف سے کی گئی یا کسی ملازم کی طرف سے مطلوبہ کوئی تبدیلی کی جانی چاہیے۔ اس لیے آجر کی طرف سے برخاستگی کے حکم کو ملازم براہ راست ایکٹ کے تحت لیبر کورٹ کے سامنے درخواست کے ذریعے چیلنج کر سکتا ہے، جبکہ مرکزی ایکٹ کے تحت غلط برخاستگی کے خلاف شکایت صرف اس صورت میں صنعتی تنازعہ بن سکتی ہے جب اسے متعلقہ یونین کے ذریعے اسپانسر کیا جائے یا ملازمین کے ایک گروہ کے ذریعے اٹھایا جائے اور اسے ایکٹ کے دفعہ 10 کے تحت عدالتی فیصلہ لیے انڈسٹریل ٹریبونل کو بھیجا جائے۔ چونکہ مدعاعلیہ ایکٹ کے تحت خصوصی فائدے کا دعوی کرتا ہے اس لیے وہ دعوی کرتا ہے کہ اس کا معاملہ نوٹیفکیشن کے تحت آتا ہے۔ یہ عام بنیاد ہے کہ اگر نوٹیفکیشن مدعاعلیہ کے

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

معاملے پر لاگو ہوتا ہے تو اس کی طرف سے لیبر کورٹ میں کی گئی درخواست مجاز ہو گی اور اس پر قابلیت پر غور کرنا پڑے گا؛ دوسری طرف، اگر مذکورہ نوٹیفکیشن لاگو نہیں ہوتا ہے تو درخواست نا اہل ہے اور اسے اس بنیاد پر محدود طور پر خارج کیا جانا چاہیے۔

آیئے اب نوٹیفکیشن پڑھتے ہیں۔ یہ حکومت بمبئی کی طرف سے ایکٹ کے دفعہ 2، ذیلی دفعہ (4) کے ذریعے اس کو دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اور پہلے کے نوٹیفکیشن کی جگہ جاری کیا گیا ہے، اور یہ فراہم کرتا ہے کہ "حکومت بمبئی کو یہ ہدایت دیتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ مذکورہ ایکٹ کی تمام توضیعات کو درج ذیل صنعتوں پر لاگو ہوں گی، یعنی۔ چینی اور اس کی ضمنی مصنوعات کی تیاری بشمول (1) مذکورہ مینوفیکچرنگ سے تعلق رکھنے والے یا اس سے منسلک فارموں پر گنے کی کاشت، اور (2) گنے کی کاشت سے متعلق تمام زرعی اور صنعتی کارروائیاں یا مذکورہ مینوفیکچرنگ، جو اس طرح کے خدشات میں مصروف ہیں۔ نوٹ: اس نوٹیفکیشن کے مقاصد کے لیے مذکورہ صنعت کے طرز عمل سے منسلک تمام خدمات یا روزگار کو صنعت کا حصہ سمجھا جائے گا جب اس صنعت میں یا اس میں مصروف آجر کے ذریعے۔

یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ نوٹیفکیشن چینی کی صنعت پر نہیں بلکہ چینی اور اس کی ضمنی مصنوعات کی تیاری پر لاگو ہوتا ہے۔ اگر "شوگر انڈسٹری" کا بیان محاورہ کیا جاتا تو ایکٹ کی دفعہ 2(19) میں تجویز کردہ لفظ "انڈسٹری" کی وسیع تعریف کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بیان محاورہ کی وسیع تر معنوں میں تشریح کرنا ممکن ہوتا۔ لیکن نوٹیفکیشن نے جان بوجھ کر ایک مختلف فقرہ اختیار کیا ہے اور اس کے دائرہ کار میں چینی کی صنعت کو نہیں بلکہ چینی اور اس کی ضمنی مصنوعات کی تیاری کو لایا ہے۔ بدقسمتی سے، لیبر اپیلیٹ ٹریبونل نے نوٹیفکیشن کو اس طرح پڑھا جیسے اس میں چینی کی صنعت کا حوالہ دیا گیا ہو۔ لیبر اپیلیٹ ٹریبونل کے فیصلے میں یہ ایک سنگین کمزوری ہے۔

اس کے علاوہ شق (1) اور (2) میں بیان کردہ دو آئٹمز کو شامل کرنا بھی اہم ہے۔ دفعہ 2(19) (b) (i) سے پتہ چلتا ہے کہ "صنعت" میں زراعت اور زرعی سرگرمیاں شامل ہیں۔ اب، اگر چینی اور اس کی ضمنی مصنوعات کی تیاری کا مطلب چینی کی صنعت کے بیان محاورہ جیسا ہی ہوتا، تو شق (1) اور (2) کے ذریعے شامل کی گئی دو اشیاء کو خود "صنعت" کی تعریف کی بنا پر مذکورہ بیان محاورہ میں شامل کیا جاتا اور دونوں شقوں کا اضافہ غیر ضروری ہوتا۔ یہ حقیقت کہ دونوں آئٹمز کو خاص طور پر شامل کیا گیا ہے واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ نوٹیفکیشن کا پہلا حصہ ان پر لاگو نہیں ہوتا،

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اور یہ مذکورہ شق کے دائرہ کار کو بڑھانے کے مقصد سے ہے کہ دونوں آئٹمز کو متعارف کرانے والے جامع الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ یہ حقیقت اس محدود تشریح کو بھی ظاہر کرتی ہے جسے "چینی اور اس کی ضمنی مصنوعات کی تیاری" کے الفاظ پر ڈالنا ضروری ہے۔

یہ سچ ہے کہ نوٹیفکیشن میں جو نوٹ شامل کیا گیا ہے اس کا مقصد نوٹیفکیشن کے دائرہ کار میں قیاسی عمل کے ذریعے خدمت اور ملازمت کے کچھ معاملات کو شامل کرنا ہے۔ بدقسمتی سے، نوٹ کی آخری شق ناخوشگوار الفاظ میں لکھی گئی ہے اور یہ سمجھنا مشکل ہے کہ اس کا اصل مطلب کیا تھا۔ اس کے باوجود، اگرچہ نوٹ کے پہلے حصے میں کچھ قسم کی خدمات یا روزگار کو اس حقیقت کی وجہ سے زیر بحث صنعت کا حصہ سمجھا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ صنعت کے طرز عمل سے جڑے ہوئے ہیں، نوٹ کے آخری حصے میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ خدمت یا روزگار کو اس صنعت میں شامل ہونا چاہیے۔ یہ ممکن ہے کہ کھاد کے ڈپو میں کام کرنے والے مزدور یا کلرک جو گنے کی کاشت کرنے والے زرعی فارم کو کھاد جاری کرنے کے لیے ضروری ہے، نوٹ کی وجہ سے نوٹیفکیشن کے دائرہ کار میں شامل کیا جا سکتا ہے؛ لیکن یہ دیکھنا مشکل ہے کہ مدعا علیہ، جو بمبئی کے صدر دفتر میں ملازم ہے، اس نوٹ کے فائدے کا دعوی کیسے کر سکتا ہے۔ صنعت کے طرز عمل کے ساتھ بعض خدمات اور ملازمتوں کے تعلق کی طاقت پر قیاسی شق کے ذریعے کیا گیا اضافہ بھی اس ضرورت سے کنٹرول کیا جاتا ہے کہ مذکورہ خدمات یا ملازمتوں کو اس صنعت میں شامل کیا جانا چاہیے تاکہ جواب دہندہ پر نوٹ کا اطلاق کرنے سے پہلے صنعت کے ساتھ تعلق قائم کیا جائے۔

جواب دہندہ کے لیے جناب شاستری نے ہمارے سامنے زور دیا ہے کہ صدر دفتر میں اکاؤنٹس شعبہ، اسٹیبلشمنٹ سیکشن، اسٹورز خریداری سیکشن اور قانونی شعبہ ہے، اور انہوں نے نشاندہی کی کہ صنعت کے لیے جو مشینری خریدی جاتی ہے وہ بمبئی میں اتاری جاتی ہے، صدر دفتر اسے وصول کرتا ہے اور پھر فیکٹریوں میں بھیجی جاتی ہے۔ در حقیقت فیکٹریاں اور ان سے منسلک دفاتر بالترتیب لکشمی واڑی اور سخار واڑی میں واقع ہیں اور بمبئی کے صدر دفتر سے سینکڑوں میل کے فاصلے پر ہیں۔ یہ حقیقت کہ فیکٹریوں میں درکار مشینری صدر دفتر میں موصول ہوتی ہے اور اسے متعلقہ فیکٹریوں کو بھیجنا پڑتا ہے، ہماری رائے میں، مدعا علیہ کو یہ دعوی کرنے میں مدد نہیں کر سکتا کہ خود صدر دفتر اور اس میں مصروف تمام ملازمین نوٹیفکیشن کے نوٹ کے تحت آتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ نوٹیفکیشن کا مقصد اس کے فائدے کو خدمت یا روزگار تک محدود رکھنا ہے جو چینی اور اس کی ضمنی مصنوعات کی تیاری سے منسلک ہے جس میں شق (1) اور شق (2) میں بیان کردہ دو اشیاء بھی شامل ہیں۔ ذیلی خدمات جیسے کہ ہم نے جن کا

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اشارہ کیا ہے وہ بھی نوٹ کی بنا پر شامل ہیں؛ لیکن ہماری رائے میں نوٹیفکیشن کے دائرہ کار کو اپیل کنندہ کے صدر دفتر تک بڑھانا مشکل ہے۔ ہمیں اس کے مطابق یہ ماننا چاہیے کہ لیبر اپیلیٹ ٹریبونل نے قانون میں یہ فیصلہ دیتے ہوئے غلطی کی ہے کہ مدعاعلیہ کا معاملہ نوٹیفکیشن کے ذریعے چلایا گیا تھا۔

اتفاق سے ہم یہ بھی شامل کرنا چاہیں گے کہ ایکٹ کی دفعہ 11 کے تحت مقرر کردہ اندراج شدہ نے صدر دفتر کے عملے کو نوٹیفکیشن کے تحت آنے کے طور پر تسلیم کرنے سے مسلسل انکار کیا ہے، اور یہ عام بنیاد ہے کہ اس معاملے میں اب تک کا مستقل عمل مدعاعلیہ کی طرف سے اٹھائی گئی عرضی کے خلاف ہے۔ یہ بالکل درست ہے کہ نوٹیفکیشن کو سمجھنے میں مروجہ عمل کی کوئی مطابقت نہیں ہو سکتی؛ لیکن اگر نوٹیفکیشن کو سمجھنے کے بعد ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ صدر دفتر نوٹیفکیشن کے دائرہ کار سے باہر ہے تو موجودہ عمل کا حوالہ دینا غیر متعلقہ نہیں ہوگا جو اس تعمیر سے مطابقت رکھتا ہے جو ہم نے نوٹیفکیشن پر رکھی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ درج ذیل عدالتوں میں ٹیکسٹائل انڈسٹری کے حوالے سے ایکٹ کے دفعہ 2، ذیلی دفعہ (3) کے تحت جاری کردہ اسی طرح کے نوٹیفکیشن کا حوالہ دیا گیا تھا اور مذکورہ نوٹیفکیشن کی تشکیل کرنے والے متعلقہ فیصلوں کا حوالہ دیا گیا تھا۔ ہمیں نہیں لگتا کہ مذکورہ نوٹیفکیشن اور اس کے تحت ہونے والے فیصلوں پر غور کرنے سے کوئی مفید مقصد پورا ہوگا۔

نتیجے میں اپیل منظور کی جاتی ہے، لیبر اپیلیٹ ٹریبونل کے ذریعے منظور کردہ حکم کو کالعدم قرار دے دیا جاتا ہے اور مدعاعلیہ کی درخواست خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوگا۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2024.10.14 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document